امریکی عوام کی طرف سے

USAID-funded Pakistan Reading Project

پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ

صنف دوست اسکول

"ایک اندازے کے مطابق پانچ سے سولہ سال کے دو کروڑ چالیس لاکھ بچّے اور بچّیاں اسکول نہیں جاتے ۔ ان میں سے تقریباً 53٪ بچّیاں اور 47٪ بچے ہیں۔"

(پاکستان ایجوکیشن اسٹیٹسٹکس 15- 2014)

اس اشاعت کی فراہمی امریکی عوام کی مدد سے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی کے توسط سے کی گئی ہے۔
یہ دستاویز یو ایس ایڈ - پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ نے صوبائی / علاقائی حکومتوں کے تعاون اور شراکت سے تیار کی ہے۔

آئیں صنف دوست اسکولوں کو فروغ دیں

اگرچہ پاکستان میں اسکول نہ جانے والے بچوّں(Out of School Children) کی صحیح تعداد کے بارے میں درست معلومات دستیاب نہیں ہیں، لیکن ایک اندازے کے مطابق پانچ سے سولہ سال کے دو کروڑ چالیس لاکھ بچےّ اور بچیّاں اسکول نہیں جاتے۔ اِن میں سے تقریباً 53٪ بچیاں اور47٪ بچے ہیں۔اس کی بہت سی وجوہات میں معاشی ناہمواری، گھریلو حالات، سماجی اور ثقافتی مسائل شامل ہیں۔ ان وجوہات میں اسکول کی سطح کے عوامل بھی شامل ہیں ۔اکثر اسکول بالخصوص بچیّوں کی ضروریات کو پورا نہیں کرتے۔

صنف دوست اسکول ایسے بچوّں کے لیے موزوں ماحول فراہم کرکے ان مسائل کے حل میں معاون بن سکتے ہیں ۔جن کے لیے یہ مواقع یا تو کم ہیں یا بالکل نہیں ہیں۔صنفی امتیاز سے آزاد اور تشدّد سے پاک اسکول بچوں کو سیکھنے کے لیے محفوظ ماحول فراہم کر سکتے ہیں۔

بچےّ اسکول کیوں چھوڑتے ہیں؟

- معاشی عوامل: غربت اور بچوّں سے مشقّت۔
- گھریلو سطح کے عوامل: گھریلو مسائل اور دیکھ بھال کی ذمہ داریاں۔
- اسکول کی سطح کے عوامل: اسکول سے گھر کا زیادہ فاصلہ، بچوّں کے بہترین مفاد اور بنیادی ڈھانچے / سہولیات کی عدم دستیابی جیسے پانی، لیٹرین وغیرہ، تحفظ کی عدم فراہمی، صرف لڑکیوں کے لیے اسکول اور خواتین اساتذہ کی کمی، اساتذہ کے رویےّ۔
- سماجی اور ثقافتی عوامل: بچوّں کی تعلیمی ترجیحات، بچپن کی شادیاں وغیرہ وغیرہ

صنف دوست اسکول کیا ہیں؟
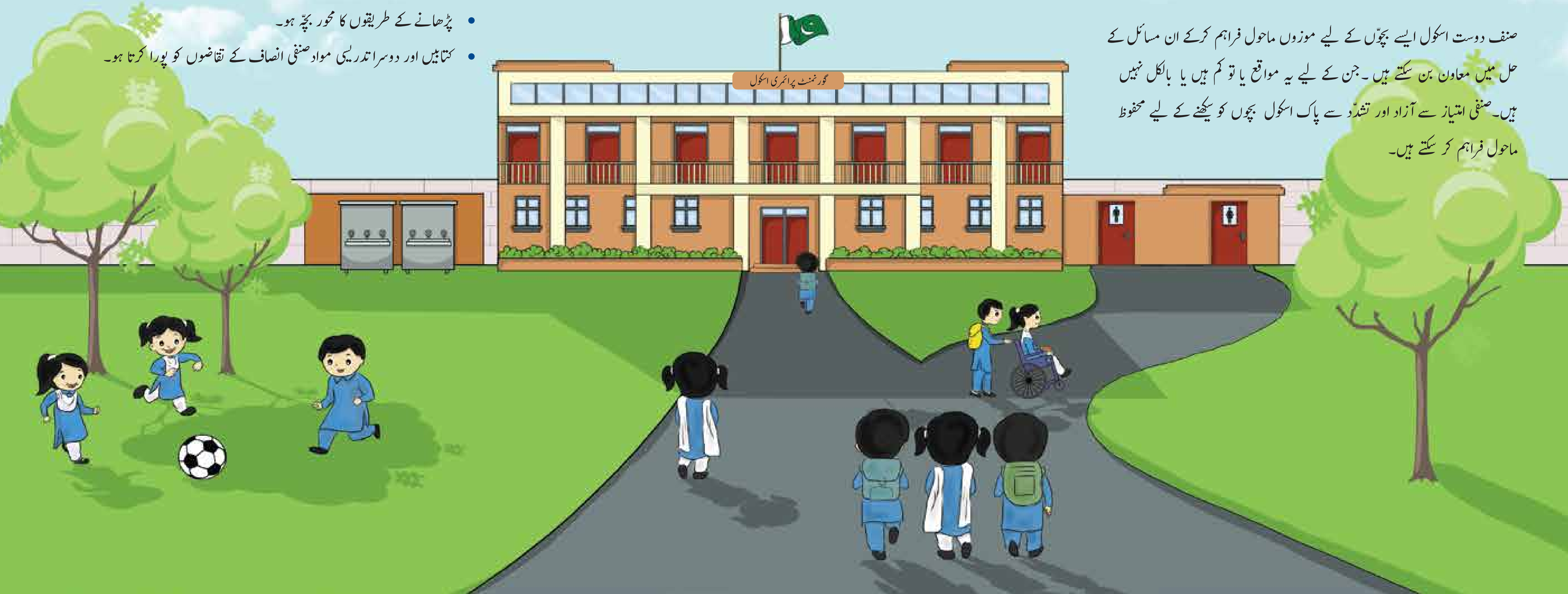
- جہاں تشدد اور صنفی امتیاز سے آزاد ماحول کو یقینی بنایا گیا ہو۔
- بچوں اور بچیوں دونوں کے لیے نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں کے لیے مساوی مواقع دستیاب ہوں۔
- اسکول کا عملہ، والدین اور مقامی آبادی صنفی انصاف پر یقین رکھتے ہوں۔
- پانی کی نکاسی اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کا یقینی انتظام ہو۔
- جہاں خصوصی بچوں کی ضروریات کو مدنظر رکھا جاتا ہو۔
- بچوّں کو زندگی کی مہارتوں اورصحت مندانہ عادات پر تربیت دی گئی ہو۔
- پڑھانے کے طریقوں کا محور بچہّ ہو۔
- کتابیں اور دوسرا تدریسی مواد صنفی انصاف کے تقاضوں کو پورا کرتا ہو۔